



## سوال

(117) نمازی کے آگے سے گزرنے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب نماز کی جماعت ہو رہی ہو تو کیا اس وقت کسی مقتدی کے آگے سے گزرنے جائز ہے یا نہیں؟ کتاب و سنت کے مطابق جواب دیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب جماعت ہو رہی ہو تو کسی مقتدی کے آگے سے گزرنے جائز ہے کیونکہ اس وقت تمام مقتدیوں کا سترہ امام ہوتا ہے یا امام کا سترہ ہی سب مقتدیوں کا سترہ ہے، اس سترہ کے آگے سے گزرنے منع ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس وقت حاضر ہوا جب آپ منیٰ میں لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، میں اس وقت گدھی پر سوار ہو کر صف کے آگے سے گزر گیا اور مجھے کسی نے منع نہیں کیا [1] اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر جماعت کھڑی ہو تو مقتدیوں کے آگے سے گزرنے جائز ہے البتہ امام کے آگے سے نہیں گزرنے چاہیے۔ اسی طرح اگر کوئی اکیلا نماز پڑھ رہا ہو تو اس کے آگے سے بھی نہیں گزرنے چاہیے۔

[1] صحیح بخاری، العلم: ۶۰۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث



## محدث فتویٰ